ڈاکٹر محمد یوسف خان شعبہ عربی مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

عربی ادب
اور
قرآن مجید

ادب علوم وفنون کی روح - ہماری زندگیوں کا ماحصل ہے۔ ہمارے جذبات اور افکار واحساسات کا خلاصہ اور انسانی عقول اور قلوب واجسام پر حکمرانی کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ ادب ایک مؤثر قوت ہے جو اخلاق و عادات کو اپنے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ ادب ایک موسیقی ہے جو اپنے ساز کی تاثیر سے قوموں کو مست خرام اور مائل بعمل رکھتی ہے۔ ادب ایک صیقل ہے جس کے ذریعہ قوموں کے دلوں اور ان کے اخلاق کو مانجھا جاتا ہے۔

ادب میں الفاظ اور شگفتہ اسلوب میں مافی الضمیر کے اظہار کا نام ہے۔ تاکہ اس کے واسطہ سے معانی براہ راست سامع یا قاری کے دل میں ڈال دیئے جائیں۔ ادب کی اسی اثر آفرینی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا :-

"انّ من البیان لسحرا وان من الشعر لحکمۃ"

ادب اپنے زمانہ کی پوری تصویر اور صحیح تاریخ ہوتا ہے۔ آپ کسی دور کا ادب پڑھ کر اس عہد کے لوگوں کا اعتقاد، علمی سطح اور عملی قوتوں کا پورا پورا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

ادب کی دو قسمیں ادب میں انسانی جذبات واحساسات کی ترجمانی ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ انسانوں کے جذبات واحساسات، میلانات وعواطف بدلتے رہتے ہیں۔ جو اپنے ساتھ نئے نئے تقاضے پیدا کرتے ہیں۔ ان جذبات و احساسات کے تحت پیدا ہونے والے مختلف تقاضوں کی مؤثر تفسیر ادب کے نام سے یاد کی جاتی ہے۔ انسانوں کے جذبات ومیلانات کبھی بلند ہوتے ہیں اور کبھی پست، انسانیت کے احساسات ومقتضیات کبھی عالیہ ہوتے ہیں اور کبھی سافلہ۔ لہٰذا ادب کے بھی دو حصے ہو جاتے ہیں۔ جو ادب مقتضیات عالیہ کی ترجمانی کرتا ہے وہ ادب عالی ہے اور جو احتیاجات کی ترجمانی کرتا ہے ادب سافل کہلائے گا۔ تو ادب کامل وہی ہو گا جو تمام مقتضیات انسانی کو پورا کر رہا ہو۔ ادب کی اس تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے جب ہم کسی زبان کے ادب کا مطالعہ کریں گے تو ہمیں اس کی شاعری اور نثر میں متنوع مضامین، اختلاف آراء، وافکار، احساسات وجذبات دیکھنے پر تناقض وتضاد نظر آئے گا۔

عربی ادب پر خدا کی عنایت خصوصی عربی زبان اور اس کے ادب کا مطالعہ کرنے سے یہ بات کھل کر واضح

جاتی ہے کہ اس زبان و ادب پر اللہ کی خاص عنایت رہی ہے۔ خدا جب کسی انسان کو نبوت دیتا ہے تو اس کی ایک خاص انداز اور مخصوص ماحول میں نشو و نما کرتا ہے۔ اسی طرح جب اس نے عربی زبان کو اپنے آخری پیغام ہدایت کے لئے چنا تو اس کے ابتدا ہی سے ایک الگ انداز سے اپنی نگرانی و حفاظت میں پروان چڑھایا اور جب اس زبان کا ادب اس معیار و مقام پر پہنچ گیا کہ کلام خداوندی کا متحمل ہو سکے تو اس میں قرآن مجید نازل کیا جو ادب عربی کا اعلیٰ و مکمل نمونہ ہے۔

قرآن مجید عربی ادب کی بلند ترین مثالی کتاب ہے

قرآن مجید نے ادب میں حریت فکر و وسعت نظر، پاکیزگی تخیل، بلند معانی پیدا کئے ادب عربی قرآن پاک کے نزول سے قبل حسن و شوکت کے ساتھ بیشتر جذبات سافلہ کی ترجمانی میں لگا ہوا تھا۔ قرآن پاک نے آکر ادب عربی کو لفظی و معنوی حسن کے ساتھ جذبات عالیہ کی ترجمانی کے آداب سکھائے۔ اور یہ قرآن مجید ہی کی تعلیم کا فیضان ہے کہ آج عربی ادب تمام دنیا کے علوم و افکار سے بھرا پڑا ہے میری نظر میں عربی ادب و زبان کا محور قرآن مجید ہے۔ زمانہ جاہلیت میں یہ زبان قرآن مجید کو اپنے اندر لینے کی تیاریاں کر رہی تھی مگر قرآن مجید کے نزول کے بعد یہ اسی کی خادم بن گئی۔

اسی طرح صرف نحو، معانی، بیان، لغت و تفسیر، حدیث و فقہ، علم کلام، سب ہی قرآن مجید کے معانی و مطالب حل کرنے کے لئے وجود میں آئے۔ حتیٰ کہ جب عربوں نے تاریخ و جغرافیہ و دیگر علوم کو اپنایا تو وہ بھی قرآن مجید کے احکام و ہدایات کو سمجھنے اور ان پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی ایک کوشش تھی۔ تاریخ ادب عربی کا مطالعہ کرنے والا دیکھے گا کہ زبان عربی جس نازک ترین مرحلوں سے جان بچا کر نکل آئی۔ یہ محض قرآن مجید کی قوت کا نتیجہ تھا۔ ورنہ دنیا کی بیشتر زبانیں ذرا سے صدمہ کو نہ برداشت کر کے ختم ہو گئیں۔ اور اب ان کو کوئی نہیں جانتا۔ عربی زبان و ادب پر یہ قرآن مجید کا عظیم احسان ہے کہ اس نے اسے آفاقیت اور حیات جاوید سے ہم دوش کر دیا۔

قرآن مجید نے الفاظ و معانی کے ذریعہ اثر آفرینی کے سلسلہ میں حقائق پسندی نفع بخشی اور افادی ہمہ گیری کو ملحوظ رکھنے کا درس دیا۔ اور حقیقت پسند ادب کا نمونہ پیش کرتے ہوئے اس قدیم مقولہ کی تردید کر دی کہ "ان اعذب الشعر اکذبہ" قرآن مجید نے ادب کو پاکیزہ و بلند اقتدار سے روشناس کرایا۔ اور ادب کا مقصود تزکیہ نفوس متعین کیا۔ اس نے بتایا کہ انسانوں کو دیگر حیوانات سے جو صفت ممتاز کرتی ہے وہ ادبی تخلیق کی طاقت ہے۔ قرآن مجید نے ادب کے لئے جو نام مقرر کیا وہ "البیان" ہے۔ سورۂ رحمٰن میں جہاں اس نے علمہ البیان کہا ہے تو اس سے مراد ادب ہی ہے۔

قرآن مجید نے ادب کا رخ عدل و انصاف، خدمت انسانیت، تائید حق و صداقت، نفاست پسندی عفت و حیا اور خدا پرستی کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہر موضوع کو بیان کرنے کے لئے مناسب اور پر وقار اسالیب